سوال

(240) عمر رسیدہ خاتون کا پردہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ستر یا نوے سالہ بوڑھی عورت کے لیے اپنے غیر محرم رشتہ داروں کے سامنے چہرہ ننگا کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا يَرْجُونَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَن يَضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ ۖ وَأَن يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ٦٠ (النور24 60)

''اور بڑی عمر کی عورتیں جنھیں نکاح کی امید نہیں رہی، وہ کپڑے اتار (کر سر ننگا کر) لیا کریں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ زینت کو دکھلانے والی نہ ہوں اور اگر اس سے بھی احتیاط کریں تو ان کے حق میں زیادہ بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ بڑا سننے والا بڑا جاننے والا ہے۔''

((قواعد)) سے مراد وہ بوڑھی عورتیں ہیں جو نکاح کی امیدوار نہیں اور نہ اپنی زیبائش کو ظاہر کرتی ہیں۔ ایسی عورتیں غیر محرم رشتے دار مردوں کے سامنے چہرہ کھلا رکھ سکتی ہیں، لیکن ان کا پردہ کرنا بہتر اور احتیاط کا حامل ہے۔ جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

وَأَن يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ (النور24 60)

''اگر وہ احتیاط کریں تو ان کے حق میں زیادہ بہتر ہے۔''

نیز اس لیے کہ بعض عورتیں بڑی عمر میں بھی اپنے طبعی حسن وجمال کی بناء پر باعث فتنہ ہوتی ہیں، اگرچہ وہ زیب وزینت کی نمائش کرنے والی نہ بھی ہوں، اور یہاں حسن وجمال کے ساتھ ان کا ترک حجاب جائز نہیں ہے۔ تحسین و تجمیل سرمہ وغیرہ لگانے سے خوبصورتی حاصل کرنا سب شامل ہے۔۔۔۔ شیخ ابن باز۔۔۔

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

پردہ، لباس اور زیب وزینت، صفحہ: 265

محدث فتویٰ